GoldenPalms (Residential Estate, Gwadar)

GWADAR NEWS UPDATE 2012

(Click on Headline News for more detail)

Newspaper	Date	Headline
Intekhab	06.08.2012	Various proposals under consideration including Supply of Electricity to Gwadar from Iran.
Intekhab	03.08.2012	A short term end to Water Crisis in Gwadar, Lack of long term planning till now.
Intekhab	01.08.2012	Supply of 50 thousand Gallon Water per day from GoldenPlams.
Intekhab	27.07.2012	China will take charge of Gwadar Port at 12 August.
Business Recorder	26.07.2012	Gwadar - Ratodero road accorded top priority: PM
Intekhab	02.06.2012	Rs. 3 Billion 30 Crore will be spent to construct road from Gwadar Turbat to Hoshab.
Intekhab	31.05.2012	Chief Minister advises to complete Swan Dam to control water shortage in Gwadar.
Intekhab	31.05.2012	Recommendation to hand over charge of Gwadar Port to China.
Intekhab	18.05.2012	Funds allocated in Budget for immediate completion of Water System Projects in Gwadar.
Intekhab	14.05.2012	Provincial Government capable to operate Gwadar Port.
Dawn	14.05.2012	Review of Gwadar port feasibility report urged
Dawn	17.02.2012	Ahmadinejad gets assurance: Gas, power projects to go ahead
Dawn	08.02.2012	Gwadar shipping agents` plea to ECC
Dawn	01.02.2012	Govt asked to divert ATT to Gwadar port
Business Recorder	21.01.2012	Pakistan Navy has set up a free medical camp in Gwadar
Jang	04.01.2012	President orders to expedite the process of Unloading Urea from ships docked at Gwadar Port and transport it to respective destinations.

[Back to Index]

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی پی I-3
قیمت 10 روپے
8 صفحات
www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز پیر 6 اگست 2012ء بمطابق 17 رمضان المبارک 1433ھ | شمارہ نمبر 218

ایران سے گوادر کیلئے بجلی فراہمی سمیت متعدد تجاویز زیر غور ہیں

چیئرمین سینیٹ

ان تجاویز میں سرحدی علاقوں کے قریب بارڈر امیگریشن کی پوسٹوں کا قیام، کوئٹہ تفتان ریلوے لائن کی اپ گریڈیشن شامل ہیں

پاکستان اور ایران مختلف علاقائی اور بین الاقوامی امور پر ایک جیسے نظریات رکھتے ہیں، نیر حسین بخاری کا خطاب

تہران (ثناء نیوز) چیئرمین سینیٹ سید نیر حسین بخاری نے ایران کی مجلس شوریٰ اسلامی سے خطاب کرتے ہوئے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی دوسروں کے معاملات میں عدم مداخلت، علاقائی سلامتی اور مسائل کے پرامن حل جیسے بین الاقوامی تسلیم کردہ اصولوں پر ہے۔ اور یہ کہ موجودہ گلوبلائزڈ دنیا میں کثیر جہتی

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

بقیہ 48

مسائل کو مشترکہ کوششوں کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ گزشتہ روز دوطرفہ تعلقات کے بارے میں سید نیر حسین بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان اور ایران مختلف علاقائی اور بین الاقوامی امور پر ایک جیسے نظریات رکھتے ہیں اور دونوں مختلف بین الاقوامی فورمز پر ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور ایران خطے میں انتہائی اور دونوں جغرافیائی لحاظ سے منفرد مقام رکھتے ہیں اور دونوں پورے خطے میں امن اور استحکام کیلئے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دوطرفہ تعاون کے بارے میں چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان مختلف اہم منصوبے زیر غور ہیں جن میں ایران پاکستان گیس پائپ لائن منصوبہ، ایران سے گوادر کیلئے سو میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا منصوبہ اور مزید ہزار میگاواٹ بجلی کی فراہمی کے علاوہ بہت سے ایسی تجاویز بھی زیر غور ہیں جس سے دونوں ممالک میں تعاون کو فروغ ملے گا۔ ان تجاویز میں سرحدی علاقوں کے قریب باڈر امیگریشن کی پوسٹوں کا قیام بندر عباس میں پاکستانی کونسلیٹ اور تہران میں پاکستان کا ثقافتی سینٹر کے علاوہ کوئٹہ تفتان ریلوے لائن کی اپ گریڈیشن زیر غور تجاویز میں شامل ہیں۔

[Back to Index]

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان

قیمت 10 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز جمعہ 3 اگست 2012ء بمطابق 14 رمضان المبارک 1433ھ | شمارہ نمبر 215

گوادر میں پانی بحران کے ہفتے مکمل، تاحال پائیدار منصوبہ بندی کا فقدان

ضلعی انتظامیہ اور پی ایچ ای کی جانب سے بیلار ڈیم سے ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی تاحال جاری ہے

گوادر (بیورو رپورٹ) سرمائی دارالحکومت گوادر، سربندن، نگور، پشکان اور جیونی میں پانی کا بحران پیدا ہونے کے بعد ہمہ گیر اور پائیدار منصوبہ بندی کا آغاز نہ ہوسکا ہے۔ پانی کے بحران کو تقریباً 5 ہفتہ مکمل ہو چکے ہیں، پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیئے ضلعی انتظامیہ اور پی ایچ ای کی جانب سے بیلار ڈیم سے ٹینکر کے ذریعے پانی کی فراہمی تاحال جاری ہے جس پر فی ہفتہ 1 کروڑ 70 لاکھ روپے ادا کیئے جا رہے ہیں اس کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

بقیہ 3

علاوہ گولڈن پام کے ڈی سیلینیشن پلانٹ سے پانی کی فراہمی کے لیئے معاہدہ بھی کیا جا چکا ہے مزکورہ پلانٹ سے یومیہ 50 ہزار گیلن پانی کی فراہمی کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔ سرمائی دارالحکومت میں صرف پانی کی فراہمی یومیہ 15 لاکھ گیلن پانی ہے لیکن اب بحران کے بعد اب یہ گھٹ کر 6 لاکھ گیلن یومیہ ہوکر رہ گیا ہے یعنی شہریوں کو 60 فیصد پانی کی فراہمی میں کمی آچکی ہے پانی کی فراہمی قلیل ہونے کے بعد شہریوں کی حالت زار انتہائی ناگفتہ ہے۔ پانی کے بحران کے بعد ضلع کی دو تحصیل جس میں گوادر اور جیونی شامل ہیں انتہائی متاثر ہیں یہاں پر پانی کی فراہمی کے ذخائر خشک ہو چکے ہیں حیرت انگیز امر یہ ہے کہ صوبائی حکومت نے عوامی مطالبہ کے باوجود ان علاقوں کو آفت زدہ قرار نہیں دیا ہے اور نہ ہی پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیئے متاثر کن اقدامات شروع کیئے گئے ہیں۔ حکومت گوادر کو میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی کے منصوبہ پر غور کر رہی ہے جس پر 4.5 ارب روپے درکار ہونگے لیکن یہ رقم کون ادا کریگا اس حوالے سے ابہام موجود ہے یہی وجہ ہے کہ میرانی ڈیم سے پانی فراہمی کا منصوبہ ہنوز توجہ حاصل نہ کر سکا ہے۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومت سنٹ سر بورنگ سے پانی کی فراہمی کا اعلان کر چکی ہے اور اس ضمن میں PSDP میں مختص 35 کروڑ روپے سے مزکورہ منصوبہ شروع کیا جائے گا، رقم ریلیز کرنے کے بعد کنٹریکٹ بھی حوالے کیا گیا ہے اور یہ منصوبہ ہنگامی بنادوں پر دو ماہ کے اندر مکمل ہونا ہے لیکن منصوبہ پر بوجوہ کام کا آغاز نہ ہوسکا ہے۔ پانی کا بحران شدید اور صورتحال سنگین ہونے کے باوجود صوبائی حکومت عارضی متبادل ذرائع پر اکتفا کر رہی ہے جس میں بیلار ڈیم کو کلیدی اہمیت حاصل ہے ضلعی انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ بیلار ڈیم سے روزانہ 6 لاکھ گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے، بیلار ڈیم سے پانی کی سپلائی متواتر جاری ہے جس کے بعد ڈیم میں پانی کا ذخیرہ قلیل ہوتا جا رہا ہے اور ڈیم سے مزید ایک ماہ کے لیئے پانی کی فراہمی ممکن ہے۔ بیلار ڈیم میں پانی کا ذخیرہ کم ہونے کے بعد پانی کا بحران بے قابو ہونے کا خدشہ ہے جس کے لیئے ہمہ گیر اور دیرپا منصوبہ بندی ناگزیر ہے، تحصیل گوادر اور جیونی کو آفت زدہ علاقہ قرار دینا بھی ضروری بن چکا ہے اس اقدام سے بیرونی ممالک بالخصوص انٹرنیشنل امدادی تنظیموں کی توجہ ان علاقوں پر مرکوز ہونے کا امکان پیدا ہوگا۔

[Back to Index]

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 10 روپے
صفحات 8

www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز بدھ یکم اگست 2012ء بمطابق 12 رمضان المبارک 1433ھ | شمارہ نمبر 213

گولڈن پام سے یومیہ 50 ہزار گیلن پانی فراہم کیا جائے گا

پانی پی ایچ ای کے مین واٹر کورس میں اسٹور کرنے کے بعد شہریوں کو فراہم کیا جائے گا

گوادر (بیورو رپورٹ) ضلعی انتظامیہ کے تحت قائم واٹر منیجمنٹ کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر ضلع گوادر سہیل الرحمٰن بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ سرمائی دارالحکومت اور دیگر متاثرہ علاقوں میں پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں، سرمائی دارالحکومت گوادر، سربندن، جیوانی اور پشکان سمیت دیگر نواحی علاقوں میں بیلار ڈیم سے 6 لاکھ گیلن یومیہ پانی ٹینکرز کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 7 پر

Z

بقیہ 3

ذریعے فراہم کیا جاچکا ہے یہ عمل گزشتہ 5 ہفتوں سے جاری ہے جس پر فی ہفتہ 1 کروڑ 70 لاکھ روپے کا خرچہ حکومت نے مختص کیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پانی کی فراہمی کی ڈیمانڈ 6 لاکھ گیلن سے کئی گنا زائد ہے جس کے پیش نظر حال ہی میں گولڈن پام کے ڈیسیلینیشن پلانٹ سے پینے کی فراہمی کے لیے معاہدہ طے کیا جاچکا ہے، گولڈن پام سے یومیہ 50 ہزار گیلن پانی فراہم کیا جائے گا جس کے لیے 18 لاکھ روپے کی خطیر رقم کی پیشگی ادائیگی بھی کی جاچکی ہے، گولڈن پام کے ڈیسیلینیشن پلانٹ سے پانی کی سپلائی کا آغاز کیا جاچکا ہے اور یہ پانی پی ایچ ای کے مین واٹر ورکس میں اسٹور کرنے کے بعد شہریوں کو فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ پانی کے بحران پر قابو پانا اولین ترجیح ہے اور اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ اور دیگر اداروں کو صوبائی حکومت کی مکمل معاونت حاصل ہے تاکہ شہریوں کو مکمل ریلیف مل سکے۔ اجلاس پانی سپلائی کرنے والے ٹینکرز کمپنیوں کو جانچ پڑتال کے بعد ادائیگیوں کی منظوری بھی دے دی گئی جبکہ بقایا جات کی ادائیگی بھی جلد کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں کرنل آر سی آنکاڈہ محمد یونس، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر رحمت دشتی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز نوشیروانی، تحصیلدار حفیظ الرحمٰن بلوچ، ایس ڈی او پی ایچ ای شعبان بلوچ، پی ایچ ای کے اورسیئر نثار احمد بلوچ، جی پی اے، جی ڈی اے اور کوسٹ گارڈز کے نمائندے شریک تھے۔

[Back to Index]

ABC CERTIFIED Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta
THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 10 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 24 | بروز جمعہ 27 جولائی 2012ء بمطابق 7 رمضان المبارک 1433ھ | شمارہ نمبر 208

چین 12 اگست کو گوادر پورٹ کا کنٹرول حاصل کرے گا

حکومت پاکستان کی جانب سے مشروط طور پر پی ایس اے سے گوادر پورٹ کا معاہدہ ختم کئے جانے اور چین سے نیا معاہدہ طے کرنے کے بعد عملدرآمد کیا جارہا ہے

گوادر پورٹ کو چلانے کیلیے چینی کمپنی کے تقریباً 300 کے قریب ارکان پر مشتمل عملہ اگست میں گوادر پہنچے گا' ذرائع

گوادر (بیورو رپورٹ) چین بہت جلد گوادر | پورٹ کا انتظام سنبھال لیگا چینی عملہ اگست میں گوادر پہنچے گا' | گورنمنٹ آف پاکستان کی جانب سے مشروط طور پر پی | ایس اے سے گوادر پورٹ

بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر

بقیہ 30

کا معاہدہ ختم کیا جائے اور چین سے بنا معاہدہ طے کرنے کے بعد اب اس پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اس ضمن میں ذرائع کا کہنا ہے کہ چین رواں ماہ یعنی 12 اگست کو گوادر پورٹ کا کنٹرول حاصل کریگا گوادر پورٹ کو چلانے کیلیے چینی کمپنی کے تقریباً 300 کے قریب ارکان پر مشتمل عملہ گوادر پہنچ رہا ہے جن کے مقامی 5 اسٹار ہوٹل میں قیام کا مستقل بندوبست کردیا گیا ہے۔

[Back to Index]

BUSINESS RECORDER

Simultaneously published from Karachi, Lahore & Islamabad

vw.brecorder.com Founded by M.A. Zuberi Karachi, Thursday 26 July 2012, 6 Ramazan 1433

HAJJ
Brands of the year Award
EXECUTIVE PACKAGES
UNIVERSAL BROTHERS
Travel & Tours Operator
Umrah & Hajj Organizer
The Leader & Trend Setter
Office No. 4 & 5, 1st Floor, Dean Arcade, Near Agha's Super Market, Block 8, Main Clifton Road, Karachi.
UAN: 111-102-786
E-mail: info@maximsgroup.com.pk (HP No. 4143) (GL-2014)

Gwadar-Ratodero road accorded top priority: PM

ISLAMABAD: Minister for Ports and Shipping Babur Ghauri on Wednesday called on Prime Minister Raja Pervez Ashraf at the Prime Minister's Secretariat and apprised him about the state of affairs at the Gwadar Port. He also underscored the need for completing the Gwadar-Ratodero road.

The Prime Minister said that he had already prioritised the construction of this road, adding that the allocated budget for this road would be released during the current financial year.

The Prime Minister said that he had ordered the Balochistan government and the Naval authorities to prepare a feasibility report for a water supply scheme for the local residents of Gwadar.

The meeting was also attended by Minister for Water and Power Chaudhry Ahmad Mukhtar.—NNI

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایس سی I-3
قیمت 10 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز ہفتہ 2 جون 2012ء بمطابق 11 رجب المرجب 1433ھ | شمارہ نمبر 153

وزارت مواصلات کے منصوبوں کیلئے 5 ارب مختص

گوادر تا ہوشاب روڈ کی تعمیر پر 3 ارب 30 کروڑ خرچ ہونگے

نیشنل ہائی ویز کی تعمیر و مرمت کے منصوبوں پر 6 ارب 45 کروڑ روپے خرچ ہونگے، این فائیو کی بحالی پر 3 ارب 70 کروڑ خرچ

قلعہ سیف اللہ ژوب این 50 کے 155 کلومیٹر طویل شاہراہ منصوبے کی تکمیل کیلئے 2 ارب 50 کروڑ روپے خرچ کیے جائینگے

اسلام آباد (اے پی پی) آئندہ مالی سال کے بجٹ 13-2012ء میں سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

بقیہ 36

وزارت مواصلات کیلئے مجموعی طور پر 50 ارب 86 کروڑ 92 لاکھ 76 ہزار روپے رکھے گئے ہیں۔ وزارت مواصلات کے کل 81 چھوٹے بڑے منصوبوں کیلئے یہ رقوم مختص کی گئی ہیں۔ وزارت خزانہ نے ترقیاتی منصوبوں کی مد میں فیصل آباد سے خانیوال موٹروے کی تعمیر پر 4 ارب 50 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔

[Back to Index]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

قیمت 10 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز جمعرات 31 مئی 2012ء بمطابق 9 رجب المرجب 1433ھ | شمارہ نمبر 151

وزیراعلیٰ کی گوادر میں پانی کی قلت دور کرنے کیلئے سوان ڈیم مکمل کرنے کی ہدایت

صورتحال کا جائزہ لینے اور نئے منصوبوں پر کام شروع کرنے کی غرض سے وزیراعلیٰ کی زیرصدارت جلد اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوگا

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سمری کے ذریعے پانی کی کمی کی صورتحال پر نئے منصوبے شروع کرنے کی اجازت طلب کی تھی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے گوادر شہر اور قرب و جوار کے دیہاتوں میں پانی کی قلت کو دور کرنے کی غرض سے سوان ڈیم کو جلد مکمل کرنے کی

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

بقیہ 47

ہدایت کی ہے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے وزیراعلیٰ کو ایک سمری بھیجی گئی تھی جس میں گوادر کی آبادی میں مسلسل اضافے سے دیہی علاقوں سے لوگوں کو شہر کی طرف منتقلی زیرزمین پانی کا ناقص معیار اور دیگر وجوہات کی بناء پر علاقے میں پانی کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور اس کے مقابلے میں فراہم کئے جانے والی پانی کی کمی کی صورتحال سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کرتے ہوئے اصلاح احوال کیلئے نئے منصوبے شروع کرنے کی اجازت طلب کی گئی تھی وزیراعلیٰ نے سوان ڈیم کی جلد تکمیل کی ہدایت دی ہے جبکہ صورتحال کا جائزہ لینے اور نئے منصوبوں پر کام شروع کرنے کی غرض سے وزیراعلیٰ کی زیرصدارت جلد ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوگا۔

[

[Back to Index]

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 10 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.com.pk

Hub Ph: 0853-303520

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز جمعرات 31 مئی 2012ء بمطابق 9 رجب المرجب 1433ھ | شمارہ نمبر 151

قائمہ کمیٹی پورٹ اینڈ شپنگ کا اجلاس

گوادر بندرگاہ چین کو دینے کی سفارش

وفاقی حکومت کو دیگر صوبوں کے بجٹ میں کٹوتی کرتے ہوئے این ایچ اے کو 18 ارب روپے کی رقم جاری کرنے کی ہدایت، تاکہ گوادر پورٹ کو آپریشنل کرنے کیلئے سڑکوں کی تعمیر کی جا سکے

2011-12 میں بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے 9 ارب روپے جاری کیے گئے، این ایچ اے حکام کی بریفنگ بلوچستان میں ایک روڈ کے علاوہ کہیں کام نہیں ہو رہا، چیف سیکرٹری بلوچستان

اسلام آباد (آئی این پی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پورٹس اینڈ شپنگ نے متفقہ طور پر گوادر پورٹ چین کو دینے کی سفارش کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو ہدایت کی کہ دیگر صوبوں کے بجٹ میں کٹوتی کرتے ہوئے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کو 18 ارب بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر

بقیہ 26

روپے کی رقم جاری کی جائے تاکہ گوادر پورٹ کو آپریشنل کرنے کیلئے سڑکوں کی تعمیر مکمل کی جا سکے۔ این ایچ اے کی جانب سے کمیٹی کو بتایا گیا کہ مالی سال 2011-12ء کے پی ایس ڈی پی میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے بلوچستان میں 9 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمیٹی کو بتایا کہ بلوچستان میں ایک روڈ کے علاوہ کہیں کام نہیں ہو رہا، امن وامان کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں ہے۔ کمیٹی کا اجلاس بدھ کو پارلیمنٹ ہاؤس میں چیئرمین کمیٹی رانا محمود الحسن کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں ممبران کمیٹی سید ناصر علی شاہ، سردار محمد گورگیج، شمشاد ستار بچانی، سردار منصب علی ڈوگر، نوشین سعید، خواجہ سہیل منصور، سید آصف حسنین کے علاوہ بلوچستان کے ممبران قومی اسمبلی حاجی روز الدین، آسیہ ناصر سمیت ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن، سیکرٹری مواصلات، سیکرٹری پورٹس اینڈ شپنگ، چیئرمین این ایچ اے، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی، وزارت خزانہ کے حکام نے شرکت کی۔ ممبران کمیٹی نے گوادر پورٹ کو آپریشنل کرنے کیلئے سڑکوں کے منصوبوں کو مکمل نہ کرنے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ این ایچ اے کسی منصوبے کو مکمل نہیں کر سکا ہے، بڑے منصوبوں میں چوروں اور ڈاکوؤں کی مدد کرنے کیلئے کام ادھورا چھوڑا جاتا ہے۔ کوئٹہ چمن، کوئٹہ قلات روڈ کو دیکھ لیں 10،10 کلومیٹر کے ٹکڑے چھوڑ دیے گئے ہیں، حکومت ملتان اور لاڑکانہ میں فنڈز ضرور لگائے مگر بلوچستان کا بھی خیال کرے۔ کمیٹی میں انکشاف کیا گیا کہ سنگاپور پورٹ اتھارٹی گوادر پورٹ سے واپس جا رہی ہے جس پر کمیٹی نے متفقہ طور پر سفارش کی کہ گوادر پورٹ صوبائی حکومت کو دی جائے جو چین کے ساتھ معاہدہ کرے، چین بلوچستان کی سڑکیں اور ریلوے لائن تک بچھانے کیلئے تیار ہے۔ اجلاس میں وزارت پورٹس اینڈ شپنگ کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کے رکن قومی اسمبلی خواجہ سہیل منصور نے کہا کہ ہم گوادر پورٹ آج ہی بلوچستان حکومت کو دینے کیلئے تیار ہیں مگر بلوچستان حکومت اس کو لینے کیلئے تیار نہیں ہے۔ کمیٹی کو چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے بتایا کہ جی ایس ڈی پی میں ہمارے لئے 33.5 ارب روپے رکھے گئے تھے جن میں بلوچستان کا حصہ 8.0922 ارب روپے تھا، ہمارے بجٹ میں کٹوتی کی گئی جس کی وجہ سے بلوچستان میں صرف 3.119 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18.5 ارب روپے ہمیں دیے جائیں تو بلوچستان میں سڑکوں کے زیر التواء منصوبے دو سالوں میں مکمل کیے جا سکتے ہیں جس پر کمیٹی نے وفاقی حکومت کو ہدایت کی کہ باقی منصوبوں کا بجٹ میں کٹوتی کرتے ہوئے بلوچستان کیلئے 18.5 ارب روپے جاری کیے جائیں۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کمیٹی کو بتایا کہ بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر میں امن وامان کا مسئلہ رکاوٹ نہیں ہے، بلوچستان میں صرف ایک شاہراہ پر کام ہو رہا ہے، مستونگ تا چمن روڈ پر دو ہزار گاڑیاں روزانہ چلتی ہیں پورے سال میں اس روڈ پر ایک اینٹ بھی نہیں رکھی جا سکی ہے۔ پلاننگ کمیشن نے بلوچستان کے 14 ارب روپے دینے تھے ہمیں کہا گیا کہ 9 ارب چھوڑ دیں 5 ارب لے لیں ہم اس پر بھی راضی ہو گئے مگر وہ 5 ارب بھی جاری نہیں ہو سکے۔ ممبر کمیٹی آصف حسنین نے کہا کہ پلاننگ کمیشن میں بلوچستان اور سندھ کی نمائندگی نہیں ہے اس لئے ان کے منصوبوں پر کٹ لگ جاتا ہے۔ ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن نے کمیٹی کو بتایا کہ گوادر اور بلوچستان کی تعمیر وترقی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اگلا بجٹ بھی ترجیحات کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ چیئرمین گوادر پورٹ نے کمیٹی کو بتایا کہ ایک ارب 30 کروڑ میں سے صرف 20 کروڑ روپے ہمیں مل سکے ہیں۔ جائنٹ سیکرٹری وزارت خزانہ نے کمیٹی کو بتایا کہ این ایچ اے کو موجودہ سال 48 ارب روپے ملے ہیں۔ کمیٹی نے وزارت خزانہ، وزارت مواصلات اور پلاننگ کمیشن کے درمیان رابطے کے فقدان پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر اور گوادر پورٹ کو شاہراتی نیٹ ورک سے منسلک کرنے کیلئے کام کو تیز کیا جائے۔

[Back to Index]

Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 10 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 24 | بروز جمعۃ المبارک 18 / مئی 2012ء بمطابق 26 / جمادی الثانی 1433ھ | شمارہ نمبر 138

بجٹ میں رقم مختص کا اعلان

صوبائی وزیر ماہی گیری

گوادر میں آبنوشی کے منصوبے فوری مکمل کیے جائینگے

سوڈ ڈیم کو گوادر اور نواحی علاقوں سے منسلک کیا جائے گا، پانی بحران سے نمٹنے کیلئے اجلاس، ایکسئن پی ایچ ای کی بریفنگ

پانی بحران کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، گوادر کیلئے سوڈ ڈیم اور سنٹ سر سے پائپ لائن بچھائی جائے گی: حمل کلمتی

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے سوڈ ڈیم اور سنٹ سر سے پائپ لائن بچھائی جائے گی۔ رواں سال کے مالی بجٹ میں رقم مختص کرینگے۔ ضلع بھر میں آبنوشی کے منصوبے فوری طور پر مکمل کئے جائینگے۔ صوبائی وزیر ماہی گیری میر حمل کلمتی کی زیر صدارت پی ایچ ای حکام اور ضلعی افسران کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پانی کے بحران سے نمٹنے کے لیے غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ گوادر میں پانی کے بحران سے نمٹنے کے لئے فوری

بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر

بقیہ 30

اقدامات اور متبادل منصوبہ بندی ناگزیر بن چکی ہے اس ضمن میں سنگار اور گولڈن پامز کے قائم ڈی سالینیشن پلانٹ سے ہنگامی بنیادوں پر استفادہ حاصل کرنے کی تجویز زیر غور ہے جس کو بہت جلد حتمی شکل دی جائے گی مذکورہ ڈی سالینیشن پلانٹ سے پانی کی فراہمی کی صورت میں پانی کے بحران میں کمی آسکتی ہے۔ اجلاس میں پی ایچ ای کے ایکسئن حاجی محمد اسلم نے صوبائی وزیر کو آنکاڑہ ڈیم، گولڈن پامز اور سنگار ہاؤسنگ اسکیم کے ڈی سالینیشن پلانٹ سمیت ضلع بھر میں جاری آبنوشی کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر ماہی گیری نے کہا کہ ضلع گوادر میں پانی کا بحران کا خاتمہ انکی اولین ترجیح ہے، ضلع بھر میں آبی ذخائر کے تکمیل کے منصوبے جاری ہیں، سوڈ ڈیم کی تعمیر مکمل ہونے کی صورت میں گوادر اور نواحی علاقوں کو مستقل بنیادوں پر مذکورہ ڈیم سے منسلک کیا جائے گا اس کے علاوہ سنٹ سر سے بھی پانی کے پائپ لائن بچھانے کی اسکیم زیر غور ہے موجودہ بجٹ میں سوڈ اور سنٹ سر سے پانی کے پائپ لائن بچھانے منصوبوں کی منظوری لی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے ضلع بھر میں جاری آبنوشی کے منصوبے جن میں اورماڑہ واٹر سپلائی اسکیم، دشت، کلانچ اور بیلار ڈیم سے ملا یوسف بازار تک پائپ لائن بچھانے کے منصوبے شامل ہیں فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سہیل الرحمٰن، اے ڈی سی رحمت دشتی، اسسٹنٹ کمشنر مجیب قمبرانی اور پی ایچ ای کے ایس ڈی او شعبان بلوچ بھی شریک تھے۔

[Back to Index]

ABC
Largest Circulated Daily of Balochistan
Simultaneously Published from Hub, Karachi and Quetta
THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 10 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.com.pk
Hub Ph: 0853-303520
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 24 | بروز پیر 14/مئی 2012ء بمطابق 22/جمادی الثانی 1433ھ | شمارہ نمبر 134

فزیبلٹی رپورٹ پر نظر ثانی کی ضرورت ہے این ایچ اے جون 2013 تک گوادر تا رتوڈیرو شاہراہ کی تکمیل یقینی بنائے منصوبہ بندی کمیشن

وزیر اعلیٰ نواب رئیسانی

صوبائی حکومت گوادر پورٹ آپریٹ کرنے کی اہلیت رکھتی ہے

نیٹو سپلائی روٹ کھلنے کی صورت میں صوبائی حکومت وفاق سے گوادر بندرگاہ کو استعمال کرنے کی سفارش کرے، باقی ماندہ 3 ارب کے فنڈز ریلیز کیے جائیں گے، ڈاکٹر ندیم الحق

گوادر پورٹ صوبہ کی ترقی میں کلیدی اہمیت کا حامل ہے صوبے بھر میں زیر تعمیر منصوبوں کی تکمیل کیلئے ہر قسم کی سیکورٹی فراہم کرینگے پورٹ کی مکمل فعالیت ناگزیر بن چکی ہے اجلاس میں بریفنگ کے دوران وزیر اعلیٰ کا خطاب

گوادر (رپورٹ: بہرام بلوچ + حلیم بلوچ) | گوادر پورٹ صوبہ کی ترقی اور تعمیر بقیہ نمبر 26 صفحہ 7 پر | گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر پورٹ کی فزیبلٹی رپورٹ پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ این ایچ اے جون 2013 تک گوادر تا رتوڈیرو بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر

بقیہ 25

شاہراہ کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ نیٹو سپلائی روٹ کھلنے کی صورت میں صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے گوادر بندرگاہ کو استعمال کرنے کی سفارش کرے۔ منصوبہ بندی کمیشن اسلام آباد کا اجلاس گزشتہ روز گوادر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں گوادر بندرگاہ سمیت یہاں پایہ تکمیل کو پہنچنے والے ترقیاتی منصوبوں پر سیر حاصل بحث کی گئی اور مختلف تجاویز پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گوادر بندرگاہ، ساحلی شاہراہ، گوادر ماسٹر پلان اور دیگر منصوبوں پر 50 ارب روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ اجلاس میں گوادر بندرگاہ سے متعلق پی ایس اے کے ساتھ معاہدہ اور فزیبلٹی رپورٹ خصوصی طور پر زیر غور آئے جس پر منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین ڈاکٹر ندیم الحق کا کہنا تھا کہ گوادر بندرگاہ کی معیشت کے حوالے سے جدت غیر معمولی ہے لیکن ایسا لگتا ہے کہ فزیبلٹی رپورٹ میں کوئی تشنگی باقی رہ گئی تھی یہی وجہ ہے کہ اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود گوادر بندرگاہ کے منصوبے سے وابستہ توقعات پورے نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر بندرگاہ اہم منصوبہ ہے اس کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کے لیے ہمیں اس کی فزیبلٹی رپورٹ پر نظر ثانی کی قوی ضرورت ہے تاکہ اس میں موجود نقائص کا پتہ لگا کر آگے جانے کی جہتیں پوری کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ممکنہ طور پر نیٹو سپلائی کھلنے کی صورت میں صوبائی حکومت وفاق سے باقاعدہ طور پر اپنی سفارشات بھیج دے تاکہ نیٹو کی سپلائی اور افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے لیے گوادر بندرگاہ کو بروئے کار لایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ اے صوبے میں فوری طور پر شاہراؤں کے نامکمل منصوبے مکمل کرے بالخصوص گوادر تا رتوڈیرو شاہراہ کا منصوبہ اگلے برس جون تک مکمل کیا جائے جس کے لیے باقی ماندہ فنڈ جو تین ارب روپے ہیں ریلیز کیے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر این ایچ اے شاہراؤں کی بروقت تکمیل نہ کر پائے تو صوبائی حکومت کو یہ استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی رپورٹ منصوبہ بندی کمیشن کو دے جس پر فنڈ کی ریلیز روک دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئل ریفائنری کے قیام کے لیے صوبائی حکومت قریبی عرب ملکوں سے روابط رکھے اور ان کو اس جانب راغب کرے، منصوبہ بندی کمیشن صوبائی حکومت سے تعاون کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر بندرگاہ کی فعالیت ناگزیر ہے اگر خدانخواستہ یہ ناکام ہوا تو صوبے کی تعمیر و ترقی کا پہیہ رک جائے گا۔ اجلاس میں صوبائی وزرا مولانا عبدالواسع، سید احسان شاہ، میر حمل کلمتی، ظہور بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، میر اصغر رند اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت دیگر حکام شریک تھے۔

DAWN
DATED: 14th May, 2012

[Back to Index]

Review of Gwadar port feasibility report urged

GWADAR, May 13: The Planning Commission has assured the Balochistan government of its full support for making the Gwadar port fully functional and completing the road network to link it with other parts of the country.

However, the commission`s deputy chairman Dr. Nadeemul Haq has asked the provincial government to review the port`s feasibility report, keeping in view its economic viability. `Most development projects in the country have been launched without properly preparing a feasibility report,` he told Dawn after a meeting held in the port town on Sunday. When during the meeting Dr Haq asked the officials concerned about the feasibility report and who had prepared it, they said they would brief the Planning Commission on the matter at a coming meeting to be held in Islamabad.

The deputy chairman of the Planning Commission advised the provincial government to study the report and look into the prospects for its development in line with the progress made by ports in Iran and Dubai. `The provincial government should submit its recommendations to the centre before decisions are taken for making the Gwadar port operational in the near future,` he said, adding that the proposals would be reviewed at a meeting between the provincial cabinet and the prime minister to be held in Islamabad soon. He said the federal government was determined to make the port fully operational in the near future, but it was necessary to review its economic prospects. He said it should be ensured that it was a viable project instead of making ambitious proposals. Dr Haq said the federal government would issue directives to the National Highway Authority (NHA) for early completion of the Gwadar-Turbat-Ratodero highway. He asked officials of the Gwadar Port Authority to explain why the Singapore Port Authority, which had been awarded contract for port operation by the Musharraf government for 40 years, was not working there.

The meeting was informed that the work on the highway was likely to be completed in a couple of months and Rs15 billion of the Rs18 billion estimated cost had been spent on it. Dr Haq said the remaining Rs3 billion would be placed at the disposal of the Balochistan government for release to the NHA after reviewing the pace of the work. NHA`s

representative Mohammad Musa said the contractor and laborers were reluctant to resume work because of security concerns. Balochistan Chief Secretary Fatah Yaqoob said all security agencies had promised their support for security of officials involved in development projects. He said failure of the port project would impact adversely on the province`s development. The official said it had been envisaged in the feasibility report that 6.2 million tons of cargo would be handled at the port by 2030. Chief Minister Nawab Aslam Raisani said elaborate security arrangements would be made for the contractors and laborers working on highways. He said NHA officials had written directly to the federal government instead of informing the provincial authorities about their problems. The chief minister complained about non-implementation of the Balochistan package.

He pointed out that a notification for appointing the Balochistan chief minister as chairman of the Gwadar Port Authority was pending without any reason. He said the NHA had committed to complete the Quetta-Karachi highway by June 2010, but the work was still incomplete.

DAWN
DATED: 17th February, 2012

[Back to Index]

Ahmadinejad gets assurance: Gas, power projects to go ahead

ISLAMABAD: Iranian President Mahmoud Ahmadinejad was assured by Pakistani leaders on Thursday that they remained committed to the gas pipeline and electricity import projects despite international sanctions on his country.

Although he couldn't get a firm timetable for making the energy projects operational, he appeared to have been satisfied with pledges of speeding them up and, in return, offered to enhance bilateral trade to $10 billion in a couple of months.

More importantly, the two sides commenced discussions on currency swap and barter trade arrangements to circumvent the US sanctions for doing business with Iran in the dollar.

"The President (Asif Ali Zardari) reiterated commitment for expeditious implementation of Iran-Pakistan gas pipeline project, 1,000MW electricity transmission line and 100MW Gwadar power supply," a statement issued by the presidency said.

The PM's Office in a press-note on Prime Minister Yousuf Raza Gilani's meeting with Mr Ahmadinejad said: "Both leaders agreed to pursue the energy projects including electricity and gas on fast-track basis. They also discussed the status of Iran-Pakistan gas pipeline."

Iran has been worried that Pakistan could abandon the gas pipeline and electricity import agreements under pressure from the West because of sanctions and has been seeking categorical assurances from Islamabad about its continued commitment to the projects.

In the meetings at the presidency and prime minister's house the two sides discussed ways of enhancing bilateral trade, including proposals for currency swap, barter trade, removing tariff and non-tariff barriers and improved border coordination for facilitating businessmen.

The statement from the presidency said: "President Zardari proposed for considering encouraging barter and trading in local currencies between the two countries besides removing tariff and non-tariff barriers."

US sanctions on purchase of Iranian oil in dollars have already made several other countries, including Russia, India and Sri Lanka, to make payments in gold or their own currencies. During talks at the prime minister's house, the Iranian delegation expressed its desire to import one million tons of wheat and 200,000 tons of rice from Pakistan within weeks. Following fresh sanctions, Iran has increased procurement of grain from the international market bypassing the banking restrictions by paying in currencies other than the dollar and euro.

Measures for controlling drug trafficking and fighting terrorism were also discussed at the meetings. Both sides agreed to boost mutual coordination for countering terrorism, drugs and narcotics control and human trafficking, an official said.

President Ahmadinejad thanked Mr Zardari for Pakistan's "keen interest in further strengthening existing cordial equation with Iran."

DAWN
DATED: 8th February, 2012

[Back to Index]

Gwadar shipping agents` plea to ECC

KARACHI, Feb 7: The Gwadar Shipping and Clearing Agents Association has urged the government to continue with the policy of calling of ships with public sector bulk cargo, particularly urea imports, at Gwadar port.

Association`s president Abdul Rahim Zafar, briefing newsmen at the Karachi Press Club here on Tuesday, appealed to the Economic Coordination Committee not to divert urea import to Karachi ports.

He explained that import of 722,000 tons of urea through Gwadar port generated economic activity in the area and local people benefited a lot because such a huge quantity of bulk cargo demanded all sorts of logistic support, including long and heavy vehicles, trucks for movement of cargo within port area and dock labor.

It was only due to rapid operation and handling of urea at Gwadar Port in a record period of 40 days that it helped government ensure timely supply of fertilizer to growers across the country to meet Rabi crop demand.

The deep draft of the Gwadar port, Abdul Rahim Zafar said also helped government meet economies of scale because larger vessels with a capacity of up to 50,000 tons were given berths.

He said presently Gwadar port is the only port of the country which has a draft of 12.5 meters whereas Karachi port has a maximum draft size of 11.6 meters. If the ECC decision of diverting urea import to Karachi port materializes, it would deprive Balochistan of its right.

The ECC decision, Mr. Zafar said would incur extra costs on imports of urea through Karachi port because with a draft of 11.6 meters, ships with capacity of 35,000 tons could call and that will result in higher freight cost to the national exchequer.

Against this, larger vessels calling at Gwadar port with bigger load and shorter time-frame saves millions of rupees to the nation, he maintained.

He believed that by continuing urea imports and other bulk cargo of public sector from Gwadar port would help provide jobs to locals in Balochistan and generate development activity.

DAWN
DATED: 1st February, 2012

[Back to Index]

Govt asked to divert ATT to Gwadar port

KARACHI, Jan 31: The Gwadar Chamber of Commerce and Industry (GCCI) has urged the federal government to divert the Afghan Transit Trade (ATT) cargo handling to Gwadar port on permanent basis and initiate ferry service for intending pilgrims to Iran. GCCI President Mir Naveed Kalmati at a news briefing here on Tuesday said that the only way to counter insurgency in Balochistan was to provide jobs to the youth and create economic activity of permanent nature.

He further demanded that trade with Iran should also be allowed, which will not only encourage two-way trade through official channels but also discourage smuggling which is causing huge revenue losses.

He said the federal government should have diverted all cargo meant for allied forces in Afghanistan to Gwadar port from the day one as this would have not only helped to make the port operational but western nations' assistance for developing road network should have also been sought.

"If a ferry service is initiated from Gwadar port for intending pilgrims to holy places in Iran it will not only reduce travelling cost but also the distance because within two hours pilgrims will reach Chabahar port in Iran," Kalamti explained.

He said annually around 0.4 to 0.5 million pilgrims go to Iran from Pakistan and this would help generate permanent nature of commercial activity in Gwadar in particular and district Makran as a whole.

He referred to recent imports of around 722,000 tons of urea by the government and was handled at the Gwadar port. In total, he said 18 ships loaded with urea were handled in a record period of 40 days without paying a single penny towards demurrage. Never in the past huge quantum of any bulk commodity had been handled without paying millions in demurrage because ships had to wait for weeks at outer anchorage for berthing turn.

Mr. Kalmati said urea handling activity at Gwadar port created diverse economic activities starting from providing clearing and shipping services to unloading, trucking, transportation and other allied services to the workforce engaged in entire operation and movement of urea.

In short, he said many locals got involved in various trades and services because on an average 19,100 tons urea were daily unloaded from ships and around 15,000 to 16,000 tons were transported from the port area to Karachi through the Coastal Highway.

He said that it was highly encouraging that around 35 per cent of transport involved in urea haulage was owned by locals and remaining 65 per cent by people from other provinces.

Since the port had been creating job opportunities the law and order situation in the district Makran was far better than other districts of the province.

Business Recorder
DATED: 21st January, 2012

[Back to Index]

Pakistan Navy has set up a free medical camp in Gwadar

An ISPR (Navy) press release issued here on Friday said that in pursuance of its perpetual efforts to contribute towards welfare and provision of relief to Balochistan in line with the government policy, Pakistan Navy has established a free medical camp in Gwadar for the local populace.

This medical camp would extend medical facility to more than 6,000 low income people suffering from various ailments. Gynecologist, surgical, eye and child specialists are positioned at the camp to provide treatment and conduct minor surgeries. Along with free medicines, a laboratory has also been set up for blood, ultrasound and x-ray tests.

The medical camp also aims at educating the locals on prevention from diseases, child healthcare and sanitation of living areas. The press release further pointed out that Pakistan Navy establishes free medical camps for the coastal region on biennial basis. In the last medical camp at Turbat, more than 5,000 patients were treated. Patients with acute medical, eye and skin diseases were registered. Pediatric health was a major concern and over 1,100 pediatric cases were reported.-APP

[Back to Index]

جنگ

Dated: 4th January, 2012

صدر زرداری

گوادر پورٹ پر پڑی یوریا جہازوں سے اتارنے اور نقل و حمل کا کام تیز کیا جائے

بلاول ہاؤس میں منعقدہ تین اجلاسوں میں چاول کی برآمد اور سیلاب سے تباہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر نو سے متعلق امور پر غور

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صدر آصف علی زرداری نے منگل کو صدارتی کیمپ آفس بلاول ہاؤس میں تین مختلف اجلاسوں کی صدارت کی، جن میں یوریا کھاد کی قلت کو دور کرنے اور قیمتوں کو کنٹرول کرنے، چاولوں کی برآمد اور سیلاب سے تباہ ہونے والی سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی تعمیر نو سے متعلق امور پر غور کیا گیا اور متعدد فیصلے کیے گئے۔ پہلے اجلاس میں نیشنل فرٹیلائزر مارکیٹنگ لمیٹڈ (این ایف ایم ایل) نے صدر کو یوریا کے حوالے سے بریفنگ دی۔ صدر نے ہدایت دی کہ گوادر پورٹ پر پڑی درآمد شدہ یوریا کو جہازوں سے اتارنے اور اس کی نقل و حمل کے کام کو تیز کیا جائے تاکہ ملک کے دور دراز علاقوں میں کھاد کی دستیابی کا مسئلہ حل کیا جاسکے۔ کھاد کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جاسکے اور اس کے ساتھ ساتھ درآمد شدہ کھاد کے ذخیرے کو سخت موسم کے اثرات سے بچایا جاسکے۔ صدر نے یہ بھی ہدایت کی کہ کھاد کی تقسیم کے طریقہ کار کو یقینی طور پر شفاف بنایا جائے۔ صدر مملکت کو ملک کے مختلف علاقوں میں اب تک تقسیم کی گئی یوریا کھاد میں صوبوں کے حصے اور مقدار کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ دوسرے اجلاس میں رائس ایکسپورٹرز آف پاکستان (آر ای اے پی) نے صدر کو بتایا کہ اس وقت مارکیٹ میں 5 لاکھ میٹرک ٹن اری-6 چاول 29 ہزار روپے فی میٹرک ٹن کی قیمت پر دستیاب ہیں۔ اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ ٹی سی پی کا چاول کی خریداری، قیمتوں کے تعین اور برآمد کے حوالے سے اس وقت کوئی کردار نہیں ہے۔ ٹی سی پی ان امور میں صرف حکومت کے کہنے پر مداخلت کرتی ہے۔ صدر کے ترجمان فرحت اللہ بابر کے مطابق ایک اور اجلاس میں صدر آصف علی زرداری نے جولائی 2010ء کے سیلاب میں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہونے والے مواصلاتی نیٹ ورک سے متعلق امور کا جائزہ لیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزراء، وفاقی سیکریٹریز، چیئرمین این ایچ اے، چیئرمین ٹی سی پی اور دیگر اعلیٰ حکام ان اجلاسوں میں شریک تھے۔